اعادہ - 1

1. حسبِ ذیل سوالوں کے ایک-ایک جملے میں جواب لکھیے :

(1) شاعر کیسی روزی چاہتا ہے؟

(2) شاعر دُنیا سے کیا مِٹا دینا چاہتا ہے؟

(3) لڑکے نے جوتے پر کریم لگانے کے بعد کیا لگایا؟

(4) زمانے میں اُجالا کون پھیلا رہا ہے؟

(5) صبح ہونے پر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

2. حسبِ ذیل درج جملوں میں سے غلط لفظ کاٹ دیجیے :

(1) مرے کام ہوں نیک/ بد سارے کے سارے

(2) میرے قدم رُک گئے، اُس کی آواز میں غم/ درد تھا۔

(3) وہ میرے پیچھے پیچھے چل/ دوڑ رہا تھا۔

(4) درختوں کے اوپر/ نیچے عجب چہچہا ہے۔

(5) چلے جال کندھے پہ لے کے سپیرے/ مچھیرے

3. لفظی کھیل : ہدایت کے مطابق کیجیے :

لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنائیے اور اُسے آگے کے خانوں میں لکھیے :

نیم ← میز ← زبان ← [ ] ← [ ] ← [ ] ← [ ]

4. نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھیے :

(1) اُجالا - ______________

(2) رستہ - ______________

(3) تندرست - ______________

(4) جھولا - ______________

(5) مسافر - ______________

(6) دلیش - ______________

5. نیچے لکھے ہوئے الفاظ کی ضدیں لکھیے :

(1) دُعا × __________ (2) دُکھ × __________

(3) پاک × __________ (4) بھلا × __________

6. حسبِ ذیل محاوروں کا مطلب لکھیے اور جملے میں استعمال کیجیے :

(1) دُکھ دور کرنا __________

(2) پیچھا نہ چھوڑنا __________

(3) پاپڑ بیلنا __________

(4) خوشی کی لہر دوڑنا __________

7. حسبِ ذیل بند کی ترتیب درست کیجیے :

خوشی سے ہر اک جانور بولتا ہے
اذاں پر اذاں مرغ دینے لگا ہے
سہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے
درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے

8. پہیلیاں بنائیے یا تلاش کر کے لکھیے :

مثال : لینا ہو کام تو پھینکتے ہیں
ورنہ یوں ہی پٹک رکھتے ہیں

مچھلی پکڑنے کا جال

(1)

(2)

(3)

9. آپ کے گھر/ اسکول میں آنے والے رسالے، اخبار، کتابوں وغیرہ کی فہرست بنائیے :

10. نیچے لکھی ہوئی عبارت میں مناسب رموز واوقاف لگا کر دوبارہ لکھیے :

(1) کتنے جوتوں کی پالش کر چکے ہو آج
(2) میں اُس کی بات بھول گیا تھا کہ آج اُسے کوئی گاہک نہیں ملا ہے
(3) یہ پہلا جوتا ہے بابو جی آپ پہلے آدمی ہیں
(4) آج کوئی گاہک نہیں ملا
(5) کیوں کیا ابھی نکلے ہو

سرگرمی

- بُری لتوں سے چھٹکارا حاصل کرنے سے متعلق اقوال یا تصویریں بنائیے۔

5 ایک بہرا، بیمار کے پاس

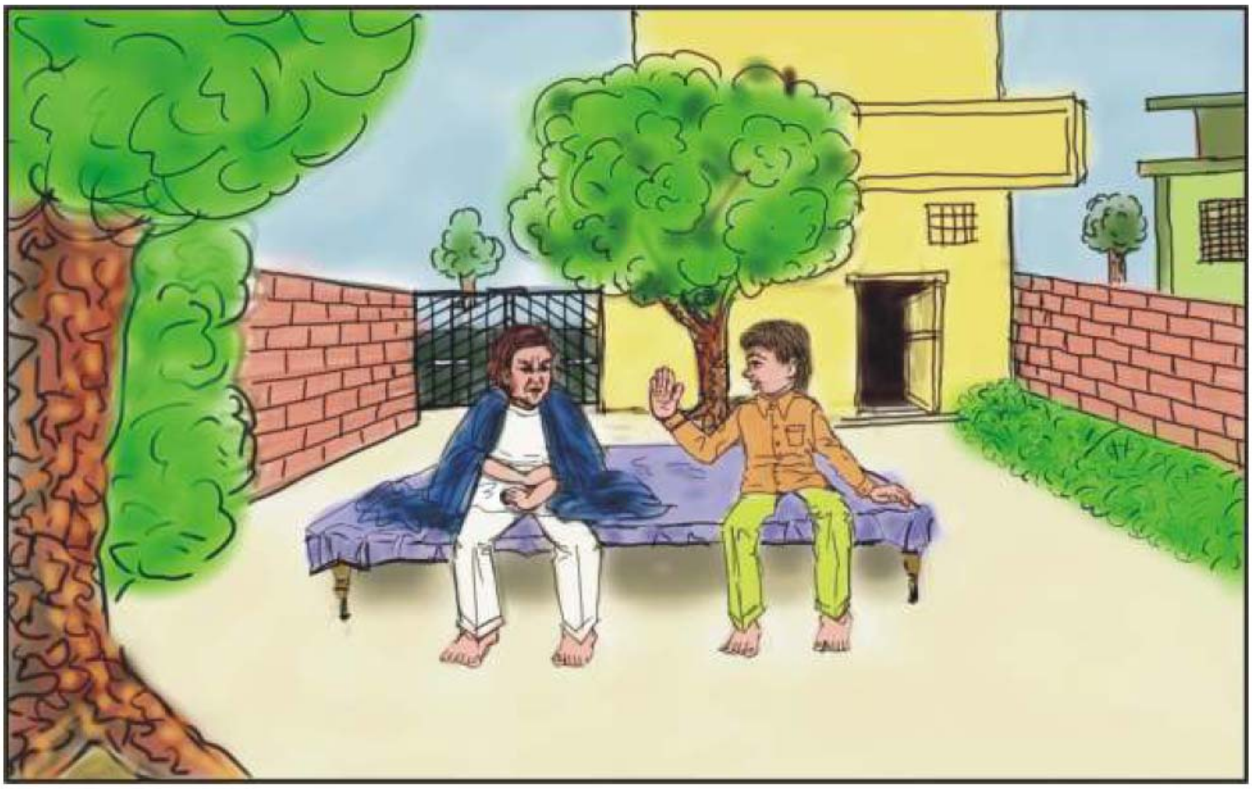

ایک بہرے کو اپنے دوست سے معلوم ہوا کہ اس کا پڑوسی بیمار ہے۔ سوچا پڑوسی کا بڑا حق ہوتا ہے۔ میرے لیے ضروری ہے کہ اس کی عیادت کے لیے جاؤں۔ مگر بیماری سے بچارا کمزور ہوگیا ہوگا۔ میں بہرا ہوں یوں بھی مشکل سے سُن پاتا ہوں، اُس کی کمزور آواز کیسے سُن سکوں گا ؟

اس نے یہ اسکیم سوچی کہ پہلے جا کر دعا سلام کے بعد اس سے پوچھوں گا، 'تم اب کیسے ہو؟' وہ کہے گا، 'اب بہتر ہوں'۔ اس پر خدا کا شُکر ادا کروں گا۔ پھر پوچھوں گا 'آج کل کیا کھا رہے ہو؟' وہ شوربا یا دال کا پانی بتائے گا۔ میں کہوں گا 'خُدا بچائے'۔ پھر پوچھوں گا 'کس حکیم کا علاج جاری ہے؟' ظاہر ہے وہ کسی اچھے حکیم کا نام بتائے گا۔ میں کہوں گا 'اس کا قدم بڑا مبارک ہے۔ جس گھر میں جاتا ہے کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ مجھے معلوم ہے جہاں وہ گیا ہے وہاں اس نے کام پورا کیا ہے۔' یہ سب باتیں سوچ کر پڑوسی کی طرف چلا۔ پڑوسی بیمار تو تھا ہی۔ بہرے کو آتا دیکھ کر جھنجھلایا کہ اب یہ میرا دماغ چاٹے گا۔

بہرے نے سلام دعا کے بعد پوچھا۔ اب آپ کیسے ہیں؟ بیمار بولا، ''مر رہا ہوں۔''

بہرے نے اپنی سوچی ہوئی اسکیم کے مطابق کہا ''خدا کا شُکر ہے۔'' بیمار یہ سُن کر چڑ گیا۔

پھر بہرے نے پوچھا، ''کیا کھایا آپ نے ؟''

بیمار جھلّا کر بولا، ''زہر''۔

بہرا بولا، ''خدا رچائے اور پچائے۔'' اب تو وہ اور بھی غصّہ ہوا۔

بہرے نے پھر پوچھا، ''کون سا حکیم آپ کے ہاں آتا ہے؟''

اُسے غصّہ تو تھا، کہا ''عزرائیل'' (جان نکالنے والا فرشتہ)۔

بہرا بولا، ''اُس کا بڑا مبارک قدم ہے۔ خوش ہو جاؤ اب تمہارا کام بن گیا۔''

بیمار جل بُھن کر کباب ہوگیا۔

یہ کہہ سُن کر بہرا رخصت ہوا، جی میں بہت خوش ہوا کہ میں نے اٹکل سے کیا خوب کام نکالا۔

الفاظ ومعانی

حکیم طبیب، ڈاکٹر **قدم چومنا** قبول کرنا **جھلّانا** غصّے ہونا **اسکیم** منصوبہ

زباندانی

- **اسم :**

مثلاً : تِتلی اُڑتی ہے۔

گائے چرتی ہے۔

استاد تختۂ سیاہ پر لکھ رہے ہیں

دھوپ تیز ہے۔

پھول مرجھا گیا۔

اوپر کے جملوں میں جن لفظوں کے نیچے نشان لگے ہوئے ہیں، ان میں تتلی اور گائے جانداروں کے نام ہیں۔ تختۂ سیاہ، دھوپ، پھول چیزوں کے نام ہیں۔ کسی جاندار یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔

خودآموزی

1. مندرجۂ ذیل سوالات کے جواب لکھیے :

(1) کون بیمار تھا ؟

(2) پڑوسی کا حق کیسا ہوتا ہے؟

(3) بہرے نے کیا اسکیم سوچی ؟

(4) بہرے کو آتا ہوا دیکھ کر مریض کی کیا حالت ہوئی ؟

(5) بہرے نے دعا سلام کے بعد کیا پوچھا ؟

(6) عزرائیلؑ کا کام کیا ہے؟

(7) بہرا کیوں خوش ہوا ؟

2. ہجّے درست کیجیے :

(1) مسکل - ________

(2) ھقیم - ________

(3) کوم - ________

(4) پروسی - ________

(5) دماک - ________

3. ہم معنی الفاظ لکھیے :

(1) دوست = ________

(2) اسکیم = ________

(3) حکیم = ________

(4) پڑوسی = ________

4. مخالف الفاظ لکھیے :

(1) دوست × ________

(2) بیمار × ________

(3) کمزور × ________

(4) مشکل × ________

(5) کامیابی × ________

5. سبق کو غور سے پڑھیے اور سوالیہ نشان آتا ہو ایسے تین جملے لکھیے :

(1) **مثال :** اُس کی کمزوور آاوز کیسے سُن سکوں گا ؟

(2) ____________________

(3) ____________________

6. قوسین میں سے مناسب لفظ پسند کر کے خالی جگہ پُر کیجیے :

(میں ، نیچے ، پر ، سے)

(1) کتاب میز __________ رکھ دو۔

(2) وہ ریلوے __________ ملازم ہے۔

(3) زمین کے __________ پانی ہے۔

(4) اس نے مجھے آگ __________ بچایا۔

7. دیے ہوئے الفاظ کو لغت کی ترتیب سے لکھیے :

دوست ، بہرا ، بیمار ، مشکل ، سلام ، شوربا

________ ، ________ ، ________ ، ________ ، ________ ، ________

سرگرمی

- ملانصیر الدین کی مزاحیہ کہانیاں پڑھیے۔
- اخبار اور رسالوں میں سے مزاحیہ کہانیاں اکٹھا کر کے البم بنائیے۔
- اس سبق کو ڈرامائی شکل سے کمرۂ درس میں پیش کیجیے۔

✤

6 جیوَن ریکھا

''اچھا چلیے بتائیے ہم کس صوبہ میں رہتے ہیں ؟''

ہاتھ تو کئی اونچے ہوئے اور آہستہ آہستہ نیچے آ گئے۔

''صوبہ میں''۔ ایک لڑکے نے کھڑے ہوکر کہا۔

''ہاں ہاں بھئی''۔ اُستاد نے کہا،''صوبہ میں، ریاست میں۔ اچھا امجد تم بتاؤ۔''

''گجرات''

''شاباش۔ اب یہ بتایئے کہ ہمارے گجرات کی سب سے بڑی ندّی کون سی ہے؟'' اُستاد نے پھر سوال کیا۔

''سابرمتی۔''

''بھئی یہ تو غلط ہے۔تم بتاؤ اقبال۔''

اقبال نے کہا،''نرمدا۔''

اُستاد بولے، ''شاباش۔'' بالکل ٹھیک کہا۔ گجرات کی سب سے بڑی ندی سابرمتی نہیں ہے بلکہ نربدا ہے۔ اور نربدا ہمارے گجرات کی جیون ریکھا ہے۔ جانتے ہو اس ندی کا سفر کہاں سے شروع ہوتا ہے؟ بس یوں سمجھ لیجیے کہ جہاں سے نرمدا کا سفر شروع ہوگا بس وہیں سے ہماری نئی معلومات کا سفر بھی شروع ہوگا۔ تو چلیے میرے ساتھ۔ یہ مدھیہ پردیش ہے۔ مشرق کی جانب ہماری پڑوسی ریاست اور یہ دؤر تک جو پہاڑ دکھائی دیتے ہیں۔ بندھیا چل کا پہاڑی سلسلہ ہے۔ یہیں ایک پہاڑ ہے میکل۔ جس کے دامن میں امرکنٹک ایک بہت بڑی جھیل ہے۔ بس یہیں سے نربدا نکلتی ہے۔ جانتے ہو جسے آج ہم نربدا کہتے ہیں۔ اُس کے اور بھی کئی نام ہیں۔ نرمدا، میکل ستا، ریوا، شنکری، دکشنی گنگا وغیرہ۔ نربدا کے دونوں جانب دو بڑے اونچے پہاڑ ہیں۔ شمال میں بندھیا چل اور جنوب میں ست پُڑا اور اِن دونوں پہاڑوں کے درمیان ہماری یہ ندی اُچھلتی کودتی کہیں بڑی تیزی سے تو کہیں آہستہ آہستہ بہتی ہے۔

دیکھیے ہم باتوں باتوں میں کہاں تک آ گئے۔ امرکنٹک سے چھ میل کے فاصلے پر۔ اہا! کتنا خوب صورت منظر ہے یہ! یہاں نربدا کا پانی پچاس میٹر کی اونچائی سے نیچے گرتا ہے۔ دیکھا، جب پانی کی دھار چٹّانوں سے ٹکراتی ہے اور پانی اُچھلتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کسی نے اپنے ہاتھوں میں موتی بھر کر لُٹائے ہوں۔ یہ 'کپل دھارا' کا آبشار ہے۔

کہا جاتا ہے کہ اس ندی کا ہر کنکر شنکر ہے۔ اسی لیے دریائے نربدا کو مقدّس مانا گیا ہے۔ نربدا کے کنارے دریائے گنگا سے زیادہ مندر اور تیرتھ گاہیں ہیں۔ اور ہاں، اب ہم 'کبیر چبوترے' تک آ گئے۔ اسے 'کبیر چورا' بھی کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کسی زمانے میں کبیر داس اپنے شاگردوں کے ساتھ یہاں ٹھہرے تھے۔

اور یہ شہر جو دکھائی دیتا ہے۔ جبلپور ہے۔ ہم جبلپور کے قریب 'بھیڑا گھاٹ' پر کھڑے ہیں۔ یہاں سے نربدا دھواں دھار آبشار سے گذر کر سنگ مَر مَر کی اونچی سفید چٹانوں کے درمیان بہتی ہے۔ چاندنی راتوں میں اس کی خوبصورتی اور بڑھ جاتی ہے۔ دؤر دؤر سے سیّاح اِسے دیکھنے آتے ہیں۔ دھار میں نربدا ندی پر 'پرن نال' نام کا ایک اور خوبصورت آبشار ہے۔ دھار کے آگے 'کھل گھاٹ' پر نربدا ندی پر ایک اور اونچا پُل بنا دیا گیا ہے۔ جو مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر کو جوڑتا ہے۔

اوہو! معلوم ہے اب ہم کہاں ہیں؟ اب ہم گجرات میں داخل ہوگئے۔ نربدا ندی مدھیہ پردیش اور گجرات کی سرحد کے کنارے کنارے چلتی ہے اور پھر گجرات میں داخل ہوتی ہے۔ وہ سامنے دیکھو، بھروچ ضلع کا نواگام نظر آرہا

ہے۔ نیچے دیکھیے دنیا کی آٹھویں عجائبی جیسا سردار سرور بندھ! اِس کے پانی سے گجرات اور راجستھان کے کروڑوں لوگوں کی پانی کی پیاس بجھ رہی ہے۔ نربدا کے پانی سے کھیتوں کو پانی مل رہا ہے۔ اس سے سال میں ایک کے بجائے انسان دو یا تین فصلیں حاصل کرر ہے ہیں۔ مستقبل میں اِسے راجستھان تک پہنچانے کا منصوبہ (اسکیم) بنائی گئی ہے۔ اس طرح نربدا کے پانی کو خلیج کھمبات میں بیکار بہہ جانے کے بجائے اس کا صحیح استعمال کرنے کی انسان نے جو بہترین کوشش کی ہے وہ قابلِ تعریف ہے۔

''یہ کتنا بڑا جنگل ہے۔ جی چاہتا ہے یہاں رُک جائیں اور کھیلیں۔''

''یہ جنگل نہیں ہے امجد میاں! یہ ایک ہی برگد کا درخت ہے۔ جو چاروں طرف پھیلا ہوا ہے۔ اِسے ہی 'کبیر بڑ' کہتے ہیں۔ اب ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ کھیل کود کے لیے رُکیں۔ جلدی سے 'شکل تیرتھ' دیکھ لیں اور پہنچ جائیں 'بھڑونچ'۔ گجرات میں نربدا کی لمبائی ایک سو ساٹھ کلومیٹر ہے۔ بھڑونچ کے قریب نربدا کی چوڑائی بھی بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ یہیں سے وہ کھمبات کی کھاڑی میں داخل ہوکر سمندر میں گُم ہوجاتی ہے۔

تو یہ تھا ہمارا سفر یا نربدا کا سفر۔ کیوں مزہ آیا ؟ مزہ تو اُس وقت آئے گا جب ہم 'نوا گام' 'سردار سرور' اور سردار کا مجسمہ تیار ہونے پر دوبارہ دیکھنے آئیں گے۔

الفاظ ومعانی

جیون ریکھا یہاں مراد ہے زندگی بخشنے والا (دریا) **میل** لمبائی کی ایک اکائی، 1.609 کلومیٹر **آبشار** پانی کی چادر جو اوپر کی جگہ سے گرتی ہے۔ **چبوترا** بیٹھنے کے لیے اونچی اور ہموار جگہ **تیرتھ گاہ** زیارت گاہ **سیاح** سفر کرنے والا **کھاڑی** خلیج۔

محاورے

گم ہو جانا کھو جانا

زباندانی

- **اسم ضمیر:**

- مندرجہ ذیل جملے پڑھیے:

– اسمٰعیل، احمد کی جماعت میں پڑھتا ہے۔

– وہ، اُس کا دوست ہے۔

دوسرے جملے میں 'وہ' اسمٰعیل کے بدلے میں اور 'اُس' احمد کے بدلے میں استعمال ہوا ہے۔
جو لفظ اسم کے بدلے میں استعمال ہوتا ہے اُسے ضمیر کہتے ہیں۔

خودآموزی

1. ایک جملے میں جواب لکھیے:

(1) ہم کس صوبہ میں رہتے ہیں۔

(2) گجرات کی سب سے بڑی ندی کونسی ہے؟

(3) نربدا ندی کس جھیل سے نکلتی ہے؟

(4) نواگام میں نربدا ندی پر کونسا بندھ باندھا گیا ہے؟

(5) نربدا ندی کہاں جا کر سمندر میں گم ہوجاتی ہے؟

(6) گجرات میں نربدا ندی کی لمبائی کتنی ہے؟

.2 مندرجۂ ذیل سوالات کے جواب لکھیے :

(1) نربدا کو کن ناموں سے پہچانا جاتا ہے؟

(2) نربدا کن دو پہاڑوں کے درمیان سے گذرتی ہے؟

(3) دریائے نربدا کو مقدس کیوں مانا گیا ہے؟

(4) کبیر بڑ کسے کہتے ہیں؟

(5) نربدا کو گجرات کی جیون ریکھا کیوں کہتے ہیں؟

.3 ہجے درست کیجیے :

(1) ساباس - ____________

(2) مالومات - ____________

(3) آبسار - ____________

(4) مُکدّس - ____________

(5) کریب - ____________

(6) سرہد - ____________

.4 مخالف الفاظ لکھیے :

(1) بڑی × ____________

(2) غلط × ____________

(3) اونچا × ____________

(4) خوبصورت × ____________

.5 ہم معنی الفاظ لکھیے :

(1) خلیج - ____________

(2) چٹان - ____________

(3) تیرتھ گاہ - ____________

.6 مجموعۂ الفاظ کے لیے ایک لفظ لکھیے :

(1) پانی کا وہ حصہ جو تین طرف خشکی سے گھرا ہوا ہو۔ ____________

(2) دریا یا سمندر میں واقع زمین کا ٹکڑا۔ ____________

(4) خدا کی تعریف کے لیے لکھی گئی نظم۔ ____________

(5) کسی ایک مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مل جل کر کی گئی کوشش۔ ____________

(6) جس کا کوئی مول نہ لگایا جاسکے۔ ____________

.7 سوچ کر لکھیے :

(1) نربدا کو گجرات کی جیون ریکھا کیوں کہتے ہیں ؟

(2) سردار سرووَر سے کیا فائدے ہوں گے ؟

.8 مثال کے مطابق لفظوں کے حرف الگ الگ کرکے لکھیے :

جیون	ج + ی + و + ن
معلوم	
منظر	
سلسلہ	
خوبصورتی	

.9 مندرجۂ ذیل لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے :

(1) نربدا : ____________________

(2) منظر : ____________________

(3) پہاڑ : ____________________

.10 آپ نے کیے ہوئے یادگار سفر کا بیان خط کے ذریعے اپنے دوست کو بھیجیے۔

.11 لغت کی ترتیب سے لکھیے :

اُستاد ، شاباش ، معلومات ، کنکر ، درمیان

__________ ، __________ ، __________ ، __________ ، __________

سرگرمی

- آپ کے اطراف میں آئی ہوئی جھیل، سرووَر، تالاب جیسی جگہ کی ملاقات کیجیے اور مختصر مضمون لکھیے۔

✤

7 بچوں کا گیت

ہم ناز کے پالے ہیں
بے باک جیالے ہیں

ہم جھوٹ کے دشمن ہیں
سچ بولنے والے ہیں

میٹھی ہے زباں اپنی
ہم شہد کے پیالے ہیں

ہم اپنے بزرگوں کی
آنکھوں کے اُجالے ہیں

ہم کو جو سنوارو تم
دُنیا ہی سنور جائے

دُنیا کو بسائیں گے
سوتوں کو جگائیں گے

دُکھ درد مٹائیں گے
روتوں کو ہنسائیں گے

ہم ہل بھی چلائیں گے　فصلیں بھی اُگائیں گے
راکٹ بھی اُڑائیں گے　ہم چاند پہ جائیں گے
ہم کو جو سنوارو تم　دُنیا ہی سنور جائے

ہم پھول کی رنگت ہیں　ہم پیار کی دولت ہیں
اُلفت ہیں محبت ہیں　ماں باپ کی عزّت ہیں
ہم ملک کی طاقت ہیں　ہم شان ہیں شوکت ہیں
ہم کل کی امانت ہیں　ہم ہند کی قسمت ہیں
ہم کو جو سنوارو تم　دُنیا ہی سنور جائے

الفاظ ومعانی

بے باک بے خوف **جیالے** بہادر **الفت** محبت **امانت** سپرد کی ہوئی چیز **سنوارنا** درست کرنا، آراستہ کرنا۔

زباندانی

- **مشدّد (تشدید والے) الفاظ پڑھیے :**

محبّت ، عزّت ، ذلّت ، بچّے ، ایسے چند الفاظ تلاش کر کے نوٹ کیجیے۔

- مندرجۂ ذیل کہاوتوں کو پڑھیے اور سمجھیے ۔ بعد میں ہم معنی کہاوتوں کی جوڑیاں بنائیے۔

(1) دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے۔　(1) سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔
(2) سیدھی انگلی سے گھی نہیں نکلتا۔　(2) لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔
(3) کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔　(3) کاغذ کی ناؤ کب تک بہے گی۔

خودآموزی

1. مندرجۂ ذیل سوالات کے جواب لکھیے :

(1) بچے کس کے دشمن ہیں؟

(2) بچوں کی زبان کیسی ہے؟

(3) بچے کس کی رنگت ہیں؟

(4) بچے کس کی عزت ہیں؟

(5) بچوں کو سنوارنے سے کیا ہوگا؟

(6) بچے کیا کیا کام کریں گے؟

2. اشعار مکمل کیجیے

ہم پھول کی ________ ________

________ ________

________ ________

________ ________ قسمت ہیں

3. ذیل کے شعر کو اپنے الفاظ میں سمجھائیے :

ہم کو جو سنوارو تم

دنیا ہی سنور جائے

4. مخالف الفاظ لکھیے :

(1) جھوٹ × ________

(2) میٹھی × ________

(3) بزرگ × ________

(4) اجالا × ________

(5) محبت × ________

(6) عزت × ________

5. مندرجۂ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کر کے لکھیے :

(1) دشمن : ________________________________

(2) اجالے : ________________________________

(3) دُکھ درد : ________________________________

(4) راکٹ : ________________________________

(5) قسمت : ________________________________

6. ذیل کے الفاظ کو لغت کی ترتیب سے لکھیے :

ناز ، شہد ، دُنیا ، چاند ، دولت ، الفت

________ ، ________ ، ________ ، ________ ، ________ ، ________

سرگرمی

- ٹی وی اور ریڈیو پر نشر ہونے والے مشاعرے سُنیے۔
- اس گیت کو با ترنم حرکات وسکنات کے ساتھ نظم کے پروگرام میں پیش کیجیے۔

✤

اعادہ - 2

1. **مندرجۂ ذیل سوالات کے جواب لکھیے :**

(1) بہرا کیوں خوش ہوا ؟

(2) نربدا ندی کہاں سے نکلتی ہے ؟

(3) بچوں کے گیت میں بچوں کی زبان کیسی ہے ؟

2. **نربدا کے بارے میں پانچ جملے لکھیے :**

____

____

____

____

____

3. **مندرجۂ ذیل الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھیے :**

(1) ہمسایہ - ______	(2) منصوبہ - ______
(3) کھاڑی - ______	(4) عبادت گاہ - ______
(5) جیالے - ______	(6) محبت - ______

4. **خالی جگہوں میں کا / کی / کے / کو / کا صحیح استعمال کیجیے۔**

(1) خدا تعالیٰ نے انسان کو سہولت اور آسائش کے لیے طرح طرح ______ چیزیں پیدا کی ہیں۔

(2) قدرتی گیس ______ استعمال سے آلودگی میں کمی آتی ہے۔

(3) قدرتی گیس کئی گیسوں ________ مجموعہ ہوتی ہے۔

(4) معدنی تیل ________ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجا جاسکتا ہے۔

5. خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھیے :

(1) کاغذ ________ ہے۔ (پتلا / پتلی)

(2) زمین ________ ہے۔ (ٹھنڈا / ٹھنڈی)

(3) کنواں ________ ہے۔ (گہرا / گہری)

(4) گیس ________ ہے۔ (نکلتا / نکلتی)

(5) کوئلہ ________ ہے۔ (جلتی / جلتا)

6. ذیل کے جملوں میں اسم کے نیچے نشان کیجیے۔

(1) تتلی اُڑتی ہے۔

(2) گائے چرتی ہے۔

(3) دھوپ تیز ہے۔

(4) استاد تختۂ سیاہ پر لکھ رہے ہیں۔

7. دیے ہوئے محاوروں کے معنی لکھ کر جملوں میں استعمال کیجیے :

(1) گم ہونا : ________

____

(2) دستک دینا : ________

____

(3) کراہنا : ________

____

8. ان لفظوں کے درست اِملا پر صحیح (✓) کا نشان لگائیے :

(1) عزیز/ اجیز/ عزیج

(2) شوداگر/ صوداغر/ سوداگر

(3) ثدمہ/ صدمہ/ سدما

(4) قسمت/ کسمت/ قصمت

(5) آضاد/ آذاد/ آزاد

(6) گلطی/ غلطی/ غلتی

9. ذیل کے لفظوں کو لغت کی ترتیب میں لکھیے :

چاند ، دولت ، بیمار ، سلام ، استاد ، معلومات

______ ، ______ ، ______ ، ______ ، ______ ، ______

✤

اُردو

جماعت 5

(دوسرا سمیسٹر)

ઉર્દૂ

ધોરણ 5

(દ્વિતીય સત્ર)

8 او دیس سے آنے والے بتا !

اختر شیرانی

نام : اختر خاں۔ تخلّص : اختر۔ پیدائش : 1905ء ٹونک، راجستھان۔ وفات 1948ء

اختر شیرانی کی تعلیم وتربیت لاہور میں ہوئی۔ علم وادب کا ماحول ملا تھا لہٰذا نوعمری ہی سے شعر کہنے لگے تھے۔ اختر شیرانی نے نہ صرف شاعری کے ذریعے بلکہ نثر کے ذریعے بھی اردو کی خدمت کی ہے۔

''صبح بہار''، ''اختر ستان''، ''شعرستان'' وغیرہ ان کے کلام کے مجموعے ہیں۔

اس نظم میں شاعر نے وطن کی محبت بڑے ہی دلکش انداز میں پیش کی ہے۔ ایک غریب الوطن، وطن سے آئے ہوئے اپنے وطن کے لوگوں، باغوں، ہواؤں، گھٹاؤں وغیرہ کے بارے میں مختلف سوال کرتا ہے اور اس طرح وطن سے اپنی چاہت کی پیاس بجھاتا ہے۔

او دیس سے آنے والے بتا !

او دیس سے آنے والے بتا کس حال میں ہیں یارانِ وطن !
آوارۂ غربت کو بھی سنا کس رنگ میں ہیں کنعانِ وطن !
وہ باغِ وطن، فردوسِ وطن وہ سروِ وطن، ریحانِ وطن !
او دیس سے آنے والے بتا!

او دیس سے آنے والے بتا !
کیا اب بھی وہاں کے باغوں میں مستانہ ہوائیں آتی ہیں ؟
کیا اب بھی وہاں کے پربت پر گھنگھور گھٹائیں چھاتی ہیں ؟
کیا اب بھی وہاں کی برکھائیں ویسے ہی دلوں کو بھاتی ہیں ؟
او دیس سے آنے والے بتا!

او دیس سے آنے والے بتا !
برسات کے موسم اب بھی وہاں ویسے ہی سہانے ہوتے ہیں ؟
کیا اب بھی وہاں کے باغوں میں جھولے اور گانے ہوتے ہیں ؟
اور دور کہیں کچھ دیکھتے ہی نَو عُمر دِوانے ہوتے ہیں ؟
او دیس سے آنے والے بتا!

او دیس سے آنے والے بتا !
کیا آم کے اونچے پیڑوں پر اب بھی وہ پپیہے بولتے ہیں ؟
شاخوں کے حریری پردوں میں نغموں کے خزانے کھولتے ہیں ؟
ساون کے رسیلے گیتوں سے تالاب میں امرت گھولتے ہیں ؟
او دیس سے آنے والے بتا!

او دیس سے آنے والے بتا !
کیا ہم کو وطن کے باغوں کی مستانہ فضائیں بھول گئیں ؟
برکھا کی بہاریں بھول گئیں ساون کی گھٹائیں بھول گئیں ؟
دریا کے کنارے بھول گئے جنگل کی ہوائیں بھول گئیں ؟
او دیس سے آنے والے بتا!

او دیس سے آنے والے بتا !
کیا گاؤں پہ اب بھی ساون میں برکھا کی بہاریں چھاتی ہیں ؟
معصوم گھروں سے بھور بھئے چکّی کی صدائیں آتی ہیں ؟
اور یاد میں اپنے میکے کی بچھڑی ہوئی سکھیاں گاتی ہیں ؟
او دیس سے آنے والے بتا!

الفاظ ومعانی

آوارہ پریشان کنعان یوسف علیہ السلام کی جائے پیدائش غربت وطن سے دوری باغ چمن فردوس جنّت ریحان خوشبودار پودا پربت پہاڑ برکھا برسات پپیہا زرد رنگ کا ایک خوش آواز پرندہ حریری ریشمی امرت اکسیر معصوم بے گناہ بھور بھئے صبح سویرے سَرو ایک مخروطی شکل کا سیدھا درخت صدا آواز

زباندانی

- اضافت :

- یارانِ وطن : یہ ترکیب دولفظوں سے مل کر بنی ہے۔ اور یہ دونوں لفظ اسم ہیں۔ یاران + وطن۔

اسم کی وہ حالت جس سے اس کا تعلق کسی دوسرے اسم سے ظاہر ہو اُسے ترکیبِ اضافی کہتے ہیں۔ اِس ترکیب یارانِ وطن میں زیر (ـــِ) اضافت کی علامت ہے۔ اردو ترکیب میں اس علامت کے لیے 'کا'، 'کی'، 'کے' وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔ وہ اضافت کہلاتے ہیں۔

مثلاً : باغِ وطن، فردوسِ وطن ، سروِ وطن ، ریحانِ وطن ، کنعانِ وطن ، موسمِ برکھا

خود آموزی

1. ذیل کے سوالات کے صرف ایک جملے میں جواب لکھیے :

(1) شاعر یارانِ وطن سے کس کا حال دریافت کرتا ہے؟

(2) کنعانِ وطن یعنی کیا ؟

(3) شاعر کے دل ودماغ میں کونسا موسم چھایا ہوا ہے؟

(4) آم کے اونچے پیڑوں پر کونسا پرندہ بولتا ہے؟

(5) شاعر نے کونسے مہینے کے رسیلے گیتوں کا تذکرہ کیا ہے؟

(6) شاعر نے وطن کو کون کون سے نام سے یاد کیا ہے؟

2. ذیل کے اشعار کو سمجھائیے : (تشریح کیجیے)

(1) برسات کے موسم اب بھی وہاں ویسے ہی سُہانے ہوتے ہیں !
کیا اب بھی وہاں کے باغوں میں جھولے اور گانے ہوتے ہیں !

(2) کیا گاؤں پہ اب بھی ساون میں برکھا کی بہاریں چھاتی ہیں !
معصوم گھروں سے بھور بھئے چکّی کی صدائیں آتی ہیں ؟
او دیس سے آنے والے بتا !

3. ذیل کے الفاظ کا استعمال کر کے ایک-ایک جملے لکھیے :

(1) سُہانہ : ______

(2) فردوس : ______

(3) پربت : ______

(4) امرت : ______

(5) معصوم : ______

4. ذیل کے الفاظ کے ہم معنی لکھیے :

(1) دیس - ______
(2) پیڑ - ______
(3) باغ - ______
(4) ڈالی - ______
(5) سکھی - ______

5. ذیل کے الفاظ کی ضدیں لکھیے :

(1) صُبح × ______
(2) رات × ______
(3) دُور × ______
(4) اونچا × ______

6. قوسین میں سے مناسب لفظ پسند کر کے خالی جگہ پُر کیجیے :

(رسیلے، مستانہ، گھنگھور، نغموں، برکھا)

(1) ______ گھٹائیں
(2) ______ ہوائیں
(3) ______ کے خزانے
(4) ______ کی بہاریں
(5) ______ گیتوں

سرگرمی

- اس نظم کو ترنم کے ساتھ مؤثر انداز میں زبانی پڑھیے۔
- شاعر 'اختر شیرانی' کی اور نظمیں استاد سے حاصل کر کے پڑھیے۔